احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ یکم جون 2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ یکم جون 2007ء 15 جمادی الاول 1428 ہجری یکم احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 121

رسول اللہؐ چل پڑے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت ابوبکرؓ کو برا بھلا کہہ رہا تھا۔ اور حضرت ابوبکرؓ چپ تھے رسول اللہؐ بیٹھے مسکراتے رہے۔ مگر جب اس شخص نے انتہا کر دی تو حضرت ابوبکرؓ نے بھی جواباً کچھ کہہ دیا اس پر رسول اللہؐ ناراض ہو کر چل پڑے۔ حضرت ابوبکرؓ نے وجہ پوچھی تو آپؐ نے فرمایا جب تک تم خاموش تھے فرشتے تمہاری طرف سے جواب دے رہے تھے مگر جب تم نے جواب دینا شروع کیا تو فرشتے چلے گئے اور شیطان آ گیا۔ میں شیطان کے ساتھ کس طرح بیٹھ سکتا تھا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب الانتصار حدیث نمبر:4251)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان کسی کا مقابلہ کرتا ہے تو اسے کچھ نہ کچھ کہنا ہی پڑتا ہے جیسے مقدمات میں ہوتا ہے۔ اس لئے آرام اسی میں ہے کہ تم ایسے لوگوں کا مقابلہ ہی نہ کرو۔ سدباب کا طریق رکھو اور کسی سے جھگڑا مت کرو۔ زبان بند رکھو۔ گالیاں دینے والے کے پاس سے چپکے سے گزر جاؤ گویا سنا ہی نہیں اور ان لوگوں کی راہ اختیار کرو جن کے لئے قرآن شریف نے فرمایا ہے (۔) اگر یہ باتیں اختیار کر لو گے تو یقیناً یقیناً اللہ تعالیٰ کے سچے مخلص بن جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ کو کسی رپورٹ کی حاجت نہیں۔ وہ خود دیکھتا ہے اور سنتا ہے اگر تم تین ہو تو چوتھا خدا ہوتا ہے۔ اس لئے خدا کو اپنا نمونہ دکھاؤ۔

اگر تمہارے نفسانی جوش اور بدزبانیاں ایسی ہیں جیسے تمہارے دشمنوں کی ہیں پھر تم ہی بتاؤ کہ تم میں اور تمہارے غیروں میں کیا فرق اور امتیاز ہوا؟ تمہیں تو چاہئے کہ ایسا نمونہ دکھاؤ کہ جو مخالف خود شرمندہ ہو جاوے۔ بڑا ہی عقلمند اور حکیم وہ ہے جو نیکی سے دشمن کو شرمندہ کرتا ہے۔

ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ نرمی اور رفق سے معاملہ کرو۔ اپنی ساری مصیبتیں اور بلائیں خدا تعالیٰ پر چھوڑ دو۔ یقیناً سمجھو اگر کوئی شخص ایسا ہے کہ ہر شخص کی شرارت پر صبر کرتا ہے اور خدا پر اسے چھوڑتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرے گا۔ اگرچہ دنیا میں ایسے آدمی موجود ہیں جو ہنسی کریں گے اور ان باتوں کو سن کر ٹھٹھا کریں گے مگر تم اس کی پروا نہ کرو۔ خدا تعالیٰ خود اس کے لئے موجود ہے۔ وہ خدا پرانا نہیں ہو گیا جیسے انسان بڈھا ہو کر پیر فرتوت ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے وقت تھا اور وہی خدا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تھا۔ اس کی وہی طاقتیں اب بھی ہیں جو پہلے تھیں۔ لیکن جو کچھ میں کہتا ہوں تم اس پر عمل نہ کرو تو میری جماعت میں نہ رہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے مصالح کو خوب جانتا ہے۔ لوگ مجھے کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے ہمیں مارا اور (بیت) سے نکال دیا۔ میں یہی جواب دیتا ہوں کہ اگر تم جواب دو تو میری جماعت میں سے نہیں۔ تم کیا چیز ہو۔ صحابہؓ کی حالت کہ ان کے کس قدر خون گرائے گئے۔ .... دیکھو وہ کیسے دنیا سے باہر ہو گئے تھے۔ انسان میں جس قدر جوش ہوتے ہیں وہ دنیا کے لئے ہی ہوتے ہیں۔ کسی ہنگامہ کی خبر، دنیا کا مال، عزت یا اولاد خدا سے آتی ہے۔ اس کے سوا جھوٹی عزتوں کا کیا ہے۔ نبیوں سے بڑھ کر عزت کسی کی نہیں۔

مگر دیکھو انہیں کیسے کیسے دکھ دیئے گئے۔ نماز میں ان پر گندے گوبر ڈالے گئے۔ قتل کے ارادے کئے گئے اور آخر مکہ سے نکالا گیا لیکن خدا تعالیٰ کے حضور آپ کی وہ عزت اور عظمت ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا .... (ال عمران:32) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو خدا تعالیٰ کی محبت کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ بغیر اس کے یہ مقام مل ہی نہیں سکتا۔

اب بتاؤ کہ کیا یہ اطاعت کا کام ہے کہ دشمن کا ایسا دشمن بنے کہ جب تک اسے پیس نہ لے اور تکلیف اور دکھ نہ پہنچا لے صبر ہی نہ کرے۔ یہ میں جانتا ہوں کہ انسانی فطرت میں یہ بات ہے کہ گالی سے مشتعل ہو جاتا ہے مگر اس سے ترقی کرنی چاہئے۔ جو دکھ دیتے ہیں انہیں سمجھو کہ وہ کچھ چیز نہیں۔ اگر تم پر خدا راضی ہے۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ ناراض ہے تو خواہ ساری دنیا تم سے خوش ہو وہ بے فائدہ ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 131)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

ضرورت انسپکٹران مال

وقف جدید انجمن احمدیہ میں انسپکٹران مال کی آسامیوں کیلئے امیدواران سے درخواستیں مطلوب ہیں خدمت کا جذبہ اور شوق رکھنے والے محنتی احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 12 جون 2007ء تک خاکسار کو ارسال کریں۔ امیدوار کی تعلیمی قابلیت F.A/F.Sc کم از کم 45 فیصد نمبروں کے ساتھ پاس ہونا ضروری ہے۔ B.A/B.Sc بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

(ناظم دیوان وقف جدید)

پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک رہیئر ٹرانسپلانٹیشن اور کاسمیٹک سرجری کے ماہر مورخہ 3 جون کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مریضوں کا معائنہ زبیدہ بانی ونگ میں ہوگا۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت ٹھیکیدار

عام قبرستان میں کتبوں کی تنصیب کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ اینٹیں ریت اور سیمنٹ کی ذمہ داری بھی ٹھیکیدار کی ہوگی اس سلسلہ میں درخواستیں دفتر صدر عمومی میں 10 جون 2007ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 435)

معجون القرآن

علامہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی ایمان افروز روایت:۔

’’ایک دفعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بحیثیت طبیب حاذق اور رئیس الاطباء کے قرآن کریم کی روشنی میں ایک دوائی تیار کرائی جس کا نام ’’معجون القرآن‘‘ تجویز فرمایا قرآن کریم میں جن ثمرات کا ذکر آیا ہے ان کو اس میں شامل کیا گیا اور سورۃ محمد میں جن چار نہروں کا ذکر ہے یعنی نہر من ماء غیر آسن۔ نہر لبن خالص نہر خمر لذۃ للشاربین نہر عسل مصفّٰی ان چیزوں کو بھی اس دوائی کے اجزاء میں شامل کیا گیا۔ یہ معجون بہت سے مریضوں کو استعمال کرائی گئی عجیب الخواص والبرکات تھی‘‘۔

(حیات قدسی حصہ چہارم صفحہ 150)

حکیم محمد افضل صاحب جنرل سیکرٹری پنجاب پراونشل طبی کانفرنس لاہور نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو بے مثال معالج کی حیثیت سے ان الفاظ میں خراج تحسین ادا کیا ’’پنجاب کے نہایت مشہور طبیب ہوئے ہیں‘‘ تھوڑے ہی دنوں میں حذاقت کا ڈنکا بج گیا۔۔۔کسی مریض کا علاج اگر یونانی طریقہ سے نہ ہوتا تھا اور آپ کو ویدک اور ڈاکٹری دوائیں اضافہ کرنے کے بعد عجیب وغریب کامیابی ہوتی تھی‘‘

(مجربات کانفرنس نمبر 3 صفحہ 7 بحوالہ الفضل 13 اپریل 1945ء صفحہ 5)

اعجاز مسیحائی

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں۔

مہر غلام محمد صاحب ساکن سعد اللہ پور ضلع گجرات کو عرصہ سے ایک ایسی بیماری لاحق تھی جس کی وجہ سے سر اور رخسار کی بعض رگوں میں ٹیس اُٹھنے سے سخت تکلیف ہوتی تھی۔ انہوں نے اس بیماری کا علاج تو بہت کرایا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔

ایک دفعہ ہم قادیان مقدس میں حضور اقدس کی بارگاہ عالی میں حاضر ہوئے تو میں نے حضور عالی کی خدمت میں پیش کرنے کیلئے مہر غلام محمد صاحب کو دعا کیلئے ایک عریضہ لکھ دیا اور اس کے آخر میں کچھ پنجابی کے اشعار بھی تحریر کئے جن میں ایک یہ شعر بھی تھا

نام غلام محمد میرا میں تیریاں وچ غلاماں
ھر کے نظر کرم دی میں وَل تکیں پاک اماماں

ترجمہ۔ میرا نام غلام محمد ہے میں آپ کی غلامی میں ہوں۔ اے میرے پاک امام میری طرف اپنی نگاہ کرم فرمائیں۔

عندالملاقات حضور نے جب مہر غلام محمد صاحب کے اس عریضہ کو پڑھا تو مجھے مخاطب کر کے فرمایا کیا یہ شعر آپ نے لکھے ہیں میں نے عرض کیا کہ ہاں حضور میں نے ہی لکھے ہیں۔ اس کے بعد حضور نے مہر غلام محمد صاحب کی طرف دیکھا تو ان کو یہ بیماری اُسی وقت دور ہوگئی۔ چنانچہ اس کے بعد مہر غلام محمد صاحب ہمیشہ حضور کے اس اعجاز مسیحائی کا ذکر کرتے رہتے تھے‘‘۔

(حیات قدسی جلد 4 صفحہ 94)

ابوجہل کا ایک دلچسپ مگر پُر فریب بیان

دنیائے تفسیر کے کوفی امام جلیل حضرت اسماعیل سدی (الکبیر) متوفی 745ء راوی ہیں کہ ایک مرتبہ اخنس بن شریق کی ابوجہل بن ہشام سے ملاقات ہوئی، اخنس نے ابوجہل سے پوچھا کہ اے ابوالحکم! مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بتاؤ کہ وہ سچے ہیں یا جھوٹے؟ کیونکہ یہاں میرے سوا اور کوئی شخص نہیں ہے جو تمہاری بات کو سن رہا ہو، ابوجہل نے قسم کھا کر کہا کہ بلاشبہ محمد سچے ہیں، انہوں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا، لیکن بات یہ ہے کہ قریش کی صرف ایک شاخ بنو قصی سارے کمالات لے جائے اور باقی سب خالی ہاتھ رہ جائیں، یہ ہمیں برداشت نہیں، جھنڈا بھی ان کے پاس، حاجیوں کو پانی پلانا، بیت اللہ کی دربانی اور اس کی کنجی سب کچھ ان کے ہاتھ میں ہے، اور اب نبوت بھی ان کو ملی تم یہ بتاؤ کہ باقی قریش کے پاس کیا رہ جائے گا؟ اس پر سورۃ انعام آیت 34 نازل ہوئی۔

ابومیسرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ابوجہل اور اس کے ساتھیوں کے پاس سے گزر ہوا تو انہوں نے کہا کہ **خدا کی قسم! ہم آپ کی تکذیب نہیں کرتے، آپ تو ہمارے نزدیک سچے ہیں لیکن ہم آپ کے لائے ہوئے دین کی تکذیب کرتے ہیں۔**

حضرت مقاتل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت حارث بن عامر بن نوفل بن عبد مناف بن قصی بن کلاب کے متعلق نازل ہوئی جو نبی کریم علیہ السلام کی اعلانیہ تو تکذیب کرتا تھا لیکن جب اپنے گھر کے لوگوں کے ساتھ تنہائی میں بیٹھتا تھا تو کہتا کہ محمد جھوٹے لوگوں میں سے نہیں ہیں، میں ان کو سچا ہی خیال کرتا ہوں۔

(ترجمہ اسباب النزول صفحہ 230 ناشر بیت العلوم لاہور ستمبر 2005ء)

سیدنا مصلح موعود فرماتے ہیں۔

محمد جو ہمارا پیشوا ہے
محمد جو کہ محبوب خدا ہے
ہو اس کے نام پر قربان سب کچھ
کہ وہ شاہنشہ ہر دو سرا ہے

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم محمد افضل عارف صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم احسن خالد صاحب مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے مورخہ 6 مئی 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچی کا نام علینا خالد عطا فرمایا ہے نیز بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے۔ بچی خاکسار کی پہلی پوتی اور مکرم محمد مومن خاں صاحب جرمنی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو درازی عمر اور صحت و سلامتی والی زندگی عطا کرے نیز نیک، خادمہ دین والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے۔ آمین

۞ مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو دو بیٹوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی فرحانہ مرجان دانش مورخہ 23 مئی 2007ء کو عطا فرمائی ہے جو کہ مکرم محمد جمیل صاحب گوجرہ کی پوتی اور مکرم رانا غفور احمد صاحب بھوڑو کی نواسی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم رشید احمد صاحب ترکہ مکرم بشیر احمد طاہر صاحب)

۞ مکرم رشید احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم بشیر احمد طاہر صاحب ولد مکرم منشی جمال الدین صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 23/50 محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ برقبہ 10 مرلہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ حفیظہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ نفیسہ اظہر صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ خالدہ رضوان صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ ساجدہ قیوم صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم رشید احمد طاہر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ وغیرہ ترکہ مکرم عبدالمجید صاحب مرحوم)

۞ مکرم عبدالمجید صاحب کے ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم عبدالمجید صاحب ولد تھے خاں صاحب محلہ دارالنصر شرقی ربوہ وفات پاچکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 15/19 واقع دارالنصر شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم رشید احمد صاحب (بھائی)
3۔ مکرم رانا منیر احمد صاحب (بھائی)
4۔ مکرم رانا لیاقت احمد صاحب (بھائی)
5۔ مکرمہ رشیداں بی بی صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان بابت NAT

(برائے بیچلرز اور ماسٹرز پروگرام)

۞ پنجاب کی تمام سرکاری اور NTS سے ملحقہ یونیورسٹیوں میں داخلے کے خواہشمند امیدواروں کو متعلقہ یونیورسٹی میں داخلے کیلئے درخواست دینے سے قبل نیشنل ٹیسٹنگ سروس کے زیر اہتمام شیڈول کے مطابق NAT پاس کرنا ہوگا۔ یہ ٹیسٹ انٹرمیڈیٹ کے بعد بیچلرز پروگرام کیلئے اور بی اے/بی ایس سی کے بعد ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کیلئے ضروری ہے اس لئے طلبہ سے درخواست ہے کہ اپنے تعلیمی لیول کے مطابق رجسٹریشن فارم پُر کریں۔ طلبہ یہ امر مدنظر رکھیں کہ صوبہ پنجاب میں میڈیکل اور انجینئرنگ یونیورسٹیوں کے علاوہ تمام بیچلرز اور ماسٹرز پروگراموں میں داخلے کیلئے NAT کے نتائج لاگو ہوں گے۔ اس لئے واضح ہو کہ بیچلرز پروگرامز کے ساتھ ساتھ ماسٹر پروگرامز میں داخلہ کیلئے بھی یہ ٹیسٹ دینا ضروری ہے۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت منشی کرم علی صاحب کاتب

رفیق حضرت مسیح موعود (پیدائش 1876ء، وفات 1952ء)

غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت منشی کرم علی صاحب ولد حاجی حکیم کرم الٰہی صاحب قوم راجپوت بھٹی لمبانوالی تحصیل و ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے، آپ تقریباً 1876ء میں پیدا ہوئے 1897ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے اور سلسلہ کے ایک نہایت مفید اور نیک دل خادم ثابت ہوئے۔

آپ ایک کاتب تھے آپ کا خط بہت نفیس تھا سلطان القلم حضرت مسیح موعود نے دنیا کی ہدایت کے لیے اپنی تحریرات کی صورت میں ایک لازوال خزانہ تیار فرمایا جن کی اشاعت کے لیے آپ کو کاتب کی ضرورت تھی چنانچہ حضور کی تحریرات کی کتابت کا عظیم کام جن عظیم بزرگوں کے حصہ میں آیا ان خوش نصیب وجودوں میں ایک حضرت منشی کرم علی صاحب کاتب بھی تھے۔ ''کتاب البریہ'' سے ''حقیقۃ الوحی'' تک حضور کی تمام کتب میں سنگسازی کی سعادت آپ کو نصیب ہوئی نیز حضور کی متعدد کتب اور ریویو آف ریلیجنز اردو کے سالہا سال تک کاتب رہے۔ حضور کی کتب کی کتابت کے اعزاز کے علاوہ آپ حضور کی بیشمار شفقتوں اور دعاؤں کے مورد ہوئے، آپ فرماتے ہیں:۔

''حضرت اقدس کو میری سنگسازی کے ہنر پر بہت تعجب ہوا کرتا تھا کہ تم کس طرح الٹا لکھ لیتے ہو۔ ایک روز آپ نے فرمایا اگر پروف میں کوئی غلطی نہ ہوئی تو ہم آپ کو انعام دیں گے جب پروف آیا تو حضور نے ایک غلطی لگائی اور ساتھ ہی فرمایا کہ تمہاری غلطی نہیں ہے اصل میں یہ مجھ سے ہی غلطی رہ گئی تھی اور ایک روپیہ انعام بھی مجھے دے دیا''۔

(الحکم 21 مئی 1934ء صفحہ 30 کالم 1)

حضرت حافظ عبدالرحیم صاحب آف مالیر کوٹلہ (وفات جنوری 1915ء بہشتی مقبرہ قادیان) فرماتے ہیں:۔

حضور کی ایک کتاب کئی پریسوں میں چھپ رہی تھی کچھ حصہ میگزین پریس میں بھی چھپ رہا تھا۔ ایک پروف لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور نے فرمایا دوسرا پروف تیار ہوا؟ میں نے عرض کی کہ کرم علی سنگساز بیمار ہے اس لئے پروف تیار نہیں ہو سکا۔ حضور نے فرمایا اس کو ابھی بُلا کر لاؤ۔ جب میں اُن کو بلا کر لایا تو حضور نے فرمایا کہ منشی صاحب آپ بیمار ہیں؟ انہوں نے عرض کیا ہاں حضور! میں بیمار ہوں۔ تو آپ نے فرمایا تم ہمارا پتھر ٹھیک کرو خدا تم کو شفا دے گا۔ شام کو جب میں نے منشی کرم علی صاحب سے پوچھا کہ کیا حال ہے تو انہوں نے کہا کہ بالکل تندرست ہوں....

(سیرت احمد صفحہ 198 از حضرت قدرت اللہ سنوری صاحب)

حضور کی تحریرات کی کتابت کرنے کی وجہ سے آپ حضور کے خط سے خوب واقف تھے، حضرت سید نذیر حسین صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ (بیعت 1904ء) اپنی قادیان پہلی آمد کے متعلق فرماتے ہیں:۔

''......مہمان خانہ میں بیٹھ کر حضرت اقدس کی خدمت میں رقعہ لکھا کہ ہم حضور کی بیعت کرنا چاہتے ہیں حضور نے اس رقعہ کی پشت پر لکھا ''مکرمی السلام علیکم بعد ظہر ملاقات ہوگی اور بیعت لی جائے گی''۔ یہ الفاظ ہم پڑھ نہ سکے دوسروں سے پڑھانے کی کوشش کی وہ بھی نہ پڑھ سکے۔ کسی نے کہا شیخ یعقوب علی صاحب کے مکان پر ایک شخص کرم علی کاتب ہے اس کے پاس جاؤ چنانچہ.........کاتب صاحب نے ہمیں وہ الفاظ پڑھ کر سنائے۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 10 صفحہ 242)

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی (وفات 16 جولائی 1961ء) حضور کے اعجاز اور آپ کے رفقاء کی جاں نثاری کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

مقدمہ کرم دین کے نام سے ایک مقدمہ جماعت میں معلوم و مشہور ہے اس مقدمہ کے دوران میں منشی کرم علی صاحب کاتب کی شہادت کی ضرورت محسوس ہوئی۔ ستمبر یا اکتوبر 1903ء کا ذکر ہے کہ حسبِ معمول نماز مغرب کے بعد حضور اپنی کشتی نما بیت، بیت مبارک کی بالائی چھت پر رونق افروز تھے دربار اپنی پوری شان اور تاب پر تھا کبار رفقاء اور خدام و غلام ہر طبقہ و رتبہ کے جمع تھے۔ اگلے روز مقدمہ مذکور کی تاریخ پیشی تھی ضروریات اور انتظام سفر کے متعلق صلاح و مشورے جاری تھے کہ اچانک حضور کو کوئی خیال پیدا ہوا منشی کرم دین صاحب کو یاد فرمایا، احباب نے عرض کی حضور وہ تو گوجرانوالہ گئے ہوئے ہیں۔ فرمایا۔

''ہمیں تو ان کی ضرورت ہے۔ کل کی پیشی میں ان کی شہادت کرانے کا خیال ہے۔''

حاضرین نے عرض کیا حضور عشاء کا وقت ہو گیا ہے گاڑی کوئی جاتی نہیں وہ کل نہیں پہنچ سکتے اگلی تاریخ پر ان کی شہادت ہو جائے گی۔ حضور پُر نور نے پھر فرمایا:

''کوئی صورت ان کے آنے کی ممکن ہو تو بہتر ہے وہ کل ہی پہنچ جائیں شاید حاکم پھر موقع نہ دے کیونکہ مخالفت پر تُلا ہوا ہے۔''

مگر دوستوں نے پھر وہی عرض کیا جو پہلے کہہ چکے تھے باوجود اس کے حضور نے پھر پہلے فرمان کو دہرایا اور ضرورت کی شدت بیان فرمائی۔ میں ابھی بچوں ہی میں شمار ہوا کرتا تھا حضور کا فرمان بار بار میرے کان میں بھی پڑا اور دل کے اندر بیٹھتا گیا، بزرگوں اور دوستوں کا جواب بھی سنا اور میں اس پر غور میں مصروف ہو گیا آخر تیسری مرتبہ جب حضرت نے شدت ضرورت کا اظہار فرمایا تو مجھ سے نہ فرمایا گیا اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ایک بات ڈال کر مجھے انشراح بخش دیا تھا میں نے جرأت کی اور کھڑا ہو کر عرض کیا: حضور! منشی کرم علی صاحب پہنچ سکتے ہیں مگر بعد دوپہر پہنچیں گے۔ میرا کھڑا ہو کر حضور کا لفظ زبان پر لانا تھا کہ حضرت جو شاید پہلے ہی مجھی کو دیکھ رہے تھے میری طرف متوجہ ہو گئے اور ساری مجلس پر ایک سناٹا چھا گیا۔ فرمایا ہاں میاں عبدالرحمٰن بیان کرو کہ وہ کیسے آسکتے ہیں؟ میں نے عرض کیا حضور میں ابھی بٹالہ چلا جاؤں گا وہاں سے یکّہ مل گیا تو بہتر ورنہ کوشش کروں گا کہ راتوں رات امرتسر پہنچ کر وہاں سے صبح کی نماز کے قریب لاہور اور گوجرانوالہ کو جانے والی گاڑی میں بیٹھ کر گوجرانوالہ آٹھ بجے پہنچ جاؤں گا اور اس طرح ان کو لے کر گورداسپور حاضر ہو جاؤں گا۔ میرا یہ بیان سن کر حضور بہت خوش ہوئے اور فرمایا:۔

''رات کا وقت ہے اکیلے جانا مناسب نہیں۔ میاں فتح محمد آپ میاں عبدالرحمٰن کے ساتھ چلے جائیں امرتسر سے آپ لوٹ آئیں میاں عبدالرحمٰن آگے اکیلے چلے جائیں گے۔ ذرا ٹھہرو میں ابھی آتا ہوں۔''

حضور مجلس میں سے اٹھ کر نیچے تشریف لے گئے اور جلد ہی واپس تشریف لا کر مٹھی بھر روپے میرے ہاتھ میں دئے اور فرمایا:

''جاؤ اللہ حافظ ہم گورداسپور میں کل آپ کی انتظار کریں گے۔''

ہم نے دست مبارک کو بوسہ دیا اور آنکھوں پر رکھ کر رخصت ہوئے۔ چوہدری فتح محمد صاحب (سیال) جو آج کل نظارت علیا پر فائز ہیں اس زمانہ میں طالب علم تھے مضبوط اور چست و چاق، مخلص جوشیلے اور ایک فداکار نوجوان تھے ہم دونوں فوراً اپہلے قادیان کے ایک یکہ بان کے ہاں گئے اور کوشش کی کہ وہ ہمیں زیادہ نہیں تو بٹالہ ہی پہنچا دے مگر اس کی لیت و لعل کو ہم برداشت نہ کر سکے کیونکہ ہمارا ایک ایک منٹ قیمتی تھا، رات اندھیری تھی ہم دونوں پیدل بھاگتے دوڑتے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ میں بٹالہ پہنچے یکّہ بانوں کے ساتھ بات چیت کی اور اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا کہ ایک یکہ بان جو امرتسر ہی کا تھا اتفاقاً مل گیا اس کے ساتھ کرایہ طے کر کے اس کو تیاری کے لئے کہا اور خود عشاء کی نماز میں مصروف ہو گئے۔ ہم نماز سے فارغ ہوئے اور وہ اتنے میں تیار ہو گیا سوار ہو کر سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا (۔) پڑھتے ہوئے امرتسر کو روانہ ہوئے۔ رات اندھیری تھی۔ اور یہ علاقہ خطرناک۔ عموماً چوری ڈاکہ کی وارداتیں ہوا کرتیں۔ یکہ بان آگے اور ہم دونوں پیٹھ جوڑ کر دائیں بائیں ہشیار و چوکس چلتے گئے راستہ میں دو جگہ خطرہ معلوم ہوا دائیں بائیں سے ظلماتی آدمی اٹھے اور بڑھے مگر ہم تینوں خدا کے فضل سے چوکس تھے گھوڑا گاڑی خاصی تیز تھی ہم تک کوئی نہ پہنچ سکا اور ہم بخیریت وقت پر امرتسر سٹیشن پہنچ گئے خدا کا شکر کیا، میں ٹکٹ لے کر اندر چلا گیا اور چوہدری صاحب محترم یکہ بان کے ساتھ شہر کو، تھوڑی دیر میں گاڑی آئی اور میں بیٹھ کر وہی قرآنی دعا پڑھتا ہوا لاہور اور لاہور سے گوجرانوالہ پہنچا۔

گاڑی سے اتر، دوڑتا ہوا شہر گیا منشی صاحب کا پتہ جس مکان کا تھا وہاں گیا مگر جواب ملا کہ وہ تو صبح ہی چلے گئے ہیں۔ کہاں گئے ہیں؟ اس سوال کے جواب میں ایک دوسرے مکان کا پتہ دیا گیا، مارا مارا وہاں پہنچا مگر افسوس منشی صاحب وہاں بھی نہ ملے۔ لوٹ کر پہلے مکان پر آیا ماجرا بیان کیا تو انھوں نے کہا تو پھر وہ لمبانوالی چلے گئے ہوں گے۔ وہ کدھر ہے؟ کیونکر پہنچوں؟ گھر والوں نے جواب دیا کہ وزیر آباد یا گکھڑ کو جانے والے کسی یکہ میں بیٹھ کر راہوالی کے برابر اتر جانا، وہاں سے سیدھا راستہ لمبانوالی کو جاتا ہے یہ مقام گوجرانوالہ سے براستہ سڑک چار میل ہوگا۔ میں نے ان کی بات سنی کچھ نہ سنی اور یکوں کے اڈہ کو دوڑا جہاں ایک یکہ سواریاں لے کر ہو نکلا تھا میں نے دوڑ کر اس سے کہا کہ فلاں جگہ تک مجھے بھی لے چلو اس نے انکار کیا اور کہا کہ سواریاں پوری ہیں اور جگہ نہیں۔ میں نے چونکہ ضروری جانا تھا کچھ خوشامد کی اور کہا کہ گکھڑ کا کرایہ لے لو اور لے چلو میں پٹڑی پر پیر ٹکا کر ہی گذر کر لوں گا۔ پیسوں کے لالچ نے اس کو مجھ پر مہربان کر دیا اور اس طرح میں اس یکہ میں بیٹھ کر راہوالی تک پہنچا یکہ سے اترا پیسے اس کے حوالے کر دیے۔ میری ایک کھونڈی (بانس کی لکڑی جس کا ایک سرا گول مڑا ہوا تھا) یکہ بان کے ہاتھ میں تھی جس سے وہ گھوڑے کو مار مار کر ہانکتا آیا تھا بوجھ زیادہ اور گھوڑا کمزور تھا نیز میری خاطر وہ کچھ جلدی پہنچانے کی بھی کوشش کرتا آرہا تھا۔ پیسے دے کر میں نے اپنی لکڑی مانگی تو وہ اڑ گیا لکڑی اسے پسند آگئی تھی اور نیت اس کی بدل چکی تھی میری جلدی اور ضرورت کو اس نے بھانپ لیا تھا اور جانتا تھا کہ یہ شخص ایک منٹ بھی اپنا ضائع نہ کرے گا۔ میں لکڑی مانگوں وہ انکار کرے وہ وقت ایسا تھا کہ ایک منٹ کی تاخیر لاکھ کروڑ لکڑی کی قیمت سے کہیں زیادہ تھی میری غرض اور مقصد ہی فوت ہوتا تھا آخر میں نے اس کشمکش میں پڑ کر اس سعادت سے محروم رہنا پسند نہ کیا اور وہ پیاری لکڑی جو عموماً سفری تنہائی میں میری رفیق اور ضرورت میں بہترین حرز و ہتھیار تھا قربان کر کے لمبانوالی کو دوڑنے لگا۔

اللہ تعالیٰ نے بھی مدد فرمائی زمین لپٹتی گئی یا سورج ہی تھما رہا میں گاؤں میں پہنچا منشی صاحب کا مکان

دریافت کرکے آواز دی، منشی صاحب میری آواز پہچان کر ننگے سر اور ننگے پاؤں دروازہ پر آئے میں نے جلدی میں مقصد وغرض بتائی اور فوراً آجانے کو کہا۔ صد ہزار شاباش اور دین و دنیا میں بھلا ہو اس خوش نصیب انسان کا، شائد ایک منٹ بھی نہ لیا ہوگا کہ پگڑی جوتی اور ایک کپڑا لے کر نکل آئے اور میرے ساتھ واپس گوجرانوالہ سٹیشن کو دوڑنے لگے، دونوں دوڑے اور خوب دوڑے، واپسی پر منشی صاحب ایک پگڈنڈی کے راستہ سیدھے سٹیشن گوجرانوالہ کے لائے اور اللہ کا احسان ہوا کہ ادھر ہم پہنچے ادھر گاڑی آگئی جلدی سے ٹکٹ لیے اور خدا کے نام پر سوار ہو کر شکرانے بجالاتے ہوئے گورداسپور کو روانہ ہوگئے جہاں خدا کا اولوالعزم ہماری انتظار میں تھا۔ الحمد للہ کہ یہ مہم محض خدا کے فضل سے سر ہوئی، سیدنا حضرت اقدس کے حضور سرخروئی نصیب ہوئی، حضور خوش ہوئے اور تبسم فرماتے ہوئے جزاک اللہ جزاک اللہ فرماتے اور دعائیں دیتے رہے۔

(حضرت بھائی جی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی صفحہ 142-145)

غیر مبائعین کے ایک اعتراض کا جواب دیتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے اپنی ایک کتاب میں آپ کی گواہی بھی درج فرمائی ہے:۔

میں حلفیہ شہادت دیتا ہوں کہ تریاق القلوب کا صفحہ ٹائٹل پیج (page) اور آخری ورق یعنی صفحہ 159 اور صفحہ 160 میرے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور حکیم فضل الدین صاحب مرحوم نے مجھے مضمون دیا تھا کیونکہ ان دنوں میں مَیں ان کے ماتحت کام کیا کرتا تھا اور اس سے پہلے تریاق القلوب صفحہ 158 تک مدت سے چھپی ہوئی پڑی تھی جب میں نے ٹائٹل پیج page اور آخری ورق لکھا تب یہ کتاب شائع ہوئی۔

عاجز کرم علی کاتب ریویو آف ریلیجنز قادیان

(حقیقۃ النبوۃ حصہ اول، انوار العلوم جلد دوم صفحہ 368)

تقسیم ملک کے بعد آپ پاکستان چلے آئے اور 15 دسمبر 1952ء کو بعمر 76 سال وفات پائی، بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔ آپ کی وفات پر حضرت قاضی ظہور الدین صاحب اکمل نے لکھا:۔

ایک وقت تھا کہ قادیان میں نہ کوئی پریس تھا نہ کاتب۔ حضرت مسیح موعود کو اپنے مسودات طبع کرانے کے لیے امرتسر جانا پڑتا بعض اوقات پاپیادہ ہی چل پڑتے، اس قسم کی دقتوں سے عہدہ برآ ہونے کے لیے آخر قادیان پریس دستی قائم ہوگیا۔ ابتداء میں حضرت پیر سراج الحق نعمانی، حضرت پیر منظور احمد صاحبان کتابت کی خدمات بجالاتے، امرتسری کاتب بھی، اسی سلسلہ میں منشی کرم علی صاحب بھی آپہنچے اور قادیان کے ہو رہے۔ غیر احمدی کاتب اول تو آتے ہی نہ تھے پھر باوجود ڈبل اجرت اور کھانے وغیرہ کی امداد کے ٹھہرتے نہیں تھے۔ منشی کرم علی صاحب کا خط بہت شستہ تھا ریویو آف ریلیجنز اردو کی کتابت یہی کرتے تھے خط معکوس میں بھی ان کو قابل تعریف دسترس حاصل تھی جس سے سنگسازی کی مشکلات حل ہوگئیں۔ میں نے دیکھا کہ حقیقۃ الوحی چھپ رہی تھی چھاپنے والے مرزا اسماعیل بیگ تھے جو حضور کے بچپن کے خادم تھے، پروف حضور نے جو ملاحظہ فرما کر واپس بھیجا تو قریباً آدھا صفحہ عبارت بڑھا دی منشی صاحب نے بلا تکلف پتھر پر الٹا لکھا چنانچہ جس خوبی سے یہ کام کیا گیا حقیقۃ الوحی طبع اول کے صفحات سے فنی واقفیت والے دیکھ کر داد دے سکتے ہیں، پھر حضور کا منشا تھا کہ چراغ الدین جمونی وغیرہ کی تحریروں کا عکس چھپے، لاہور سے فوٹو کرانے میں کئی دقتیں تھیں جلدی بھی تھی، منشی صاحب نے باریک کاغذ کاپی کے طور پر رنگ کے اسے اصل تحریر پر رکھ کر عکس لے لیا اور یوں بلا خرچ بہت جلد یہ کام بھی ہوگیا۔ منشی صاحب نے اپنے کئی شاگرد بھی تیار کیے بالخصوص منشی محمد حسین صاحب کاتب بدر جو آخری دم تک بدر اور الفضل لکھتے رہے اور سنگسازی بھی کرتے رہے..... جب ریویو اردو کا چارج مجھے دیا گیا تو منشی صاحب کی نظر کمزور ہو چکی تھی اور ہاتھ مضبوط نہیں رہا تھا اس لیے جب ان کو معلوم ہوا کہ میں کتابت کا کچھ اور انتظام کرنا چاہتا ہوں تو وہ بیرونی محلّہ سے جہاں ایک معمولی سا مکان بنالیا تھا دفتر میں آئے اور پاس بیٹھ کر مجھے کہا: میری طرف دیکھیے اور میری گذارش سنیے، میں نے بچشم پر آب آپ سے یہ خواہش سن کر کہ ریویو کو میں نے ہی لکھنا شروع کیا تھا اب چند روز کی بات ہے یہ شرف مجھ سے نہ لیا جائے، انھیں تسلی دلائی کہ آپ ہی اسے لکھا کریں گے چنانچہ وہی لکھتے رہے جب تک کہ لکھ سکے۔ آخر عمر میں ایک معمولی سی دوکان اپنے مکان ہی میں کرلی تھی اور قطعات بھی لکھتے تھے، وہ فارغ اوقات میں خصوصاً صبح شام جان محمد چٹھی رساں کے ساتھ مل کر درثمین کے اشعار خوش الحانی سے پڑھا کرتے تھے ابتداء میں احمدیہ چوک کے ملحقہ کچے چبارہ میں رہتے تھے اور کئی لوگ سننے کے لیے نیچے کھڑے ہو جاتے۔ منشی صاحب نے اخیر تک اپنی وضع قطع کو قائم رکھا پٹے رکھتے مایہ لگی ہوئی ہلکے رنگ کی پگڑی، گلے میں دوپٹہ، کرتہ، تہمد۔ ان کے بڑے لڑکے کا نام رحمت اللہ ہے آجکل غالباً سندھ میں ماسٹر ہیں بہت مخلص ہیں بچپن کی چھ سات سال کی عمر ہوگی ظہر کے وقت بیت مبارک میں آئے منشی صاحب نے حضور مسیح موعود میں عرض کیا یہ میرا لڑکا ہے، رحمت اللہ نے خوش الحانی سے یہ شعر پڑھا

جس کی دعا سے آخر لیکھو مرا تھا کٹ کر
ماتم پڑا تھا گھر گھر وہ میرزا یہی ہے

اور آخری فقرہ میں آگے بڑھ کر حضرت اقدس ہاتھ لگایا حضور مسکرائے۔ منشی صاحب کو اولاد کی وفات کے صدمات اٹھانے پڑے جو بڑے صبر سے برداشت کیے ایک لڑکا پہلے فوت ہوگیا پھر دوسرا جسے خلافت ثانیہ میں اس تحریک پر کہ مدرسہ احمدیہ میں بچوں کو دینیات پڑھائی جاوے اسے مدرسہ احمدیہ میں ہائی سکول سے داخل کرا دیا یہ لڑکا بہت ذہین شکیل وجمیل تھا اور اپنے ہم عصر طلباء میں مقبول ناگاہ فوت ہوگیا چودہ سال کے قریب عمر ہوگی دفن کے بعد منشی صاحب تو پھر نہ آئے مگر اکثر طلباء وغیرہ قبر پر کئی دن دعا کے لیے جاتے رہے حافظ سلیم اٹاوی نے ایک کتابچہ شائع کیا، پھر منشی صاحب نے اپنے پوتے کو اپنی تربیت میں لے لیا ایک تحریک حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے ہونے پر چھوٹی سی عمر میں تعلیم چھوڑ کر نیوی میں بھرتی ہوگیا اور تھوڑی مدت کے بعد وہ بھی فوت ہوگیا یہ صدمہ بھی منشی صاحب نے صبر جمیل سے برداشت کیا یہ لڑکا بہت نیک خوش خصال تھا۔ ایک نوعمر مہاشہ غالباً یوگندر پال نام کو سعادت دارین قادیان لے آئی محمد عمر نام پایا ہندی سنسکرت میں کچھ شدھ بدھ تھی اس میں امتحان پاس کیے زبان سراسر ہندی تھی مگر توغل فی الدین اور صحبت علماء صالحین سے بہرہ اندوز ہو کر مولوی فاضل پاس کرلیا نو مبایعین کو جو بے در بے گھر بے زر ہوں رشتہ دینے میں اکثر تامل ہوتا ہے احمدیت میں یہ بات بہت کم ہے منشی صاحب مرحوم نے جرأت افاض سے اپنی لڑکی کو ان کے حبالۂ نکاح میں دے دیا اور یہ شادی خانہ آبادی موجب برکات ہوئی مولانا شیخ محمد عمر اب کامیاب مربی ہیں خدا تعالیٰ پسماندوں کا کفیل ہو۔ چونکہ پریس سے میرا چالیس سال سے زیادہ واسطہ رہا ہے اس لیے میرا فرض تھا کہ چند کلمات تأسف ان کی وفات پر کہوں، ایک تاریخ بھی اسی مضمون کی نوشت کے دوران میں ہوگئی:۔

منشی کرم علی جو کاتب تھے خوش نویس
پڑتی ہے ان کی موت سے دل اور جگر میں ٹیس
"مغفور الٰہی" اکمل مہجور نے کہی
تاریخ فوت جس کی نہ کوئی کرے گا ریس

(الفضل 11 جنوری 1953ء صفحہ 5)

ایک اور جگہ حضرت قاضی صاحب فرماتے ہیں:۔

منشی کرم علی صاحب کاتب 15 دسمبر کو فوت ہوگئے آپ ان ایام میں قادیان رہائش پذیر ہوئے جب کاتبوں کی سخت ضرورت تھی اور کوئی ٹھہرتا نہ تھا۔ 1902ء سے ریویو آف ریلیجنز کو لکھتے تھے آپ کا خط نہایت شستہ تھا آپ نے اپنے بہت سے شاگرد بنائے خصوصاً منشی محمد حسین صاحب کاتب بدر و الفضل۔ آپ کا خط معکوس میں بھی دسترس رکھتے تھے حقیقۃ الوحی میں آدھ آدھ صفحے سے زیادہ پتھر پر الٹا لکھا ہوا جو چھپا ہے اور خطوط کے عکس یہ آپ ہی کے ہنر کا نتیجہ ہیں آپ نے دو ہونہار بیٹوں اور ایک پوتے کی وفات کا صدمہ صبر جمیل سے سہا، اخیر تک خوراک پوشاک میں اپنی وضعداری قائم رکھی، درثمین کے اشعار نہایت خوش الحانی سے پڑھتے رہتے احمدیہ چوک کے شرقی بالاخانہ میں رہتے تھے آخر اپنا مکان معمولی سا باہر بنالیا، لکھنے سے معذور ہوئے تو چھوٹی سی دکان کرلی احمدیت سے آخر تک مخلصانہ عقیدت رہی۔

(بدر 7 فروری 1953ء صفحہ 6 کالم 4)

آپ کی اہلیہ محترمہ حاکم بی بی صاحبہ 1889ء میں پیدا ہوئیں، 1908ء میں بیعت کی توفیق پائی اور 28 اپریل 1966ء کو وفات پاکر بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئیں۔ آپ کی اولاد میں ایک بیٹے مکرم عنایت اللہ محمود صاحب نے 20 ستمبر 1938ء میں وفات پائی (الحکم 14/21 اکتوبر 1938ء صفحہ 10) ایک بیٹے حضرت رحمت اللہ واثق صاحب 6 جنوری 1981ء کو بعمر 78 سال وفات پاکر بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔ ایک بیٹی محترمہ امینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولانا مہاشہ محمد عمر صاحب نے 28 اپریل 2003ء کو لندن میں وفات پائی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین ربوہ میں ہوئی۔ باقی اولاد کا علم نہیں ہو سکا۔

علم زراعت کی شاخ
پلانٹ بریڈنگ اینڈ جنیٹکس

یہ علوم زراعت کی وہ شاخ ہے جو فصلوں کی نت نئی اقسام (Varieties) کو متعارف کروانے سے متعلق ہے اور قارئین محترم یہ اس قدر وسیع، پیچیدہ اور خالصتاً سائنسی علم ہے کہ اس کا تعارف بھی میرے خیال میں ایک علیحدہ مضمون کا متقاضی ہے۔ خاکسار بھی چونکہ اسی شعبہ سے منسلک ہے لہٰذا کسی اور وقت اس کی تفصیلات کے متعلق ضرور لکھوں گا فی الحال اس قدر ہی عرض کروں گا کہ کسی بھی نئی قسم (Variety) کا اجراء یا اس کی دریافت اس کے بنیادی نظام وراثت (جس کی اکائی کو جین (Gene) کہتے ہیں) میں تبدیلی کے باعث ہی ممکن ہے۔ چنانچہ کسی بھی فصل کی کوئی بھی نئی یا ترقی دادہ قسم (Improved Variety) صرف اسی وقت معرض وجود میں آتی ہے جبکہ اس کے جینز (Genes) کو ہی تبدیل کر دیا جائے تاکہ وہ مخصوص حصہ جو کسی خصوصیت (Trait) کو کنٹرول کر رہا ہے اگر تبدیل کر دیا جائے یا اس کے اثرات کو کچھ نئے جینز خلیہ میں "Introduce" کرکے زائل کر دیا جائے تو ہم پودوں میں اپنی مرضی کی خصوصیات اور فضائل پیدا کر کے ان سے زیادہ پیداوار حاصل کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر سیب کے درخت میں وہ جینز داخل کر دیئے جائیں جو اس کے پھل کے حجم یا ذائقہ کو کنٹرول کرنے والے جینز کو تبدیل (Substitute) کر کے خود ان کی جگہ لے لیں اور پھل کے حجم اور ذائقہ کو پہلے کی نسبت بہت بڑھا دیں تو یقیناً سیب کی مذکورہ بالا قسم کو بہتر بنایا جاسکتا ہے اور تقریباً تمام اہم فصلوں کو اسی ٹیکنالوجی (Genetic Eng) کے ذریعہ سے نت نئی تحقیق و تجربات کے بعد بہتر بنایا جارہا ہے۔ یہاں یہ بھی بتاتا چلوں کہ جینز کو کچھ دوسری قسم کے جینز سے Replace کرنے کے لئے عام طور پر مختلف نر اور مادہ پودوں کے باہم ملاپ کروا کے مطلوبہ نتائج تک پہنچنے کو Plant Breeding کہتے ہیں۔ گو Genes کو کسی خلیہ (Cell) میں متعارف (Introduce) کروانے یا تبدیل "Replace" کرنے کے لئے اور بھی بہت سے طریقے ہیں لیکن افزائش نباتات (Plant Breeding) اس کے لئے بہت اہم طریقہ کار یا آرٹ ہے۔

میکسیکو چاندی کی سرزمین

(قسط اول)

سرکاری نام:
ریاستہائے متحدہ میکسیکو (United Mexican States) چاندی کی سرزمین۔

وجہ تسمیہ:
ملک کا نام جنگ کے دیوتا میکسٹی کے اعزاز میں میکسیکو رکھا گیا ہے۔

حدود اربعہ:
اس کے شمال میں امریکہ (USA) مشرق میں امریکہ (USA)، خلیج میکسیکو اور بحیرہ کریبیئن۔ جنوب میں بیلائز اور گوئٹے مالا، مغرب میں بحرالکاہل واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:
میکسیکو لاطینی امریکہ کا تیسرا بڑا ملک ہے۔ اس کی مشرق سے مغرب تک لمبائی 3060 کلومیٹر اور شمال سے جنوب تک چوڑائی 2012 کلومیٹر ہے۔ ملک کا زیادہ علاقہ بلند سطح مرتفع اور پہاڑی ہے۔ دو بڑے پہاڑی سلسلے' سیرا میدرے اوسیڈنٹل مغرب کی طرف' اور سیرا میدرے اورنٹیل مشرق کی جانب واقع ہیں۔ پہاڑی سلسلہ شمال مغرب سے جنوب مشرق تک پھیلا ہے۔ وسطی علاقہ 5 سے 8 ہزار فٹ بلند ہے۔ ملک کے کل رقبے میں جزیروں کا رقبہ 5073 مربع کلومیٹر بھی شامل ہے۔ باجا کیلیفورنیا ایک لمبا جزیرہ نما ہے۔ مشرقی ساحل 2800 کلومیٹر اور مغربی ساحل 7100 کلومیٹر لمبا ہے۔ ساحل کی کل لمبائی 9329 کلومیٹر ہے۔

رقبہ:
19 لاکھ 58 ہزار 201 مربع کلومیٹر

آبادی:
9 کروڑ 40 لاکھ نفوس (1998ء)

دارالحکومت:
میکسیکو سٹی (84 لاکھ)

بلند ترین مقام:
آریزابا (5700 میٹر)

بڑے شہر:
گواڈالا جارا۔ نیٹ زاہول کوئل۔ مونٹیرے۔ پوئبلا۔ لیون۔ سیوڈیڈ جوآریز۔ تیجوآنا۔ آکاپولکو۔ پوٹوسی

سرکاری زبان:
ہسپانوی (انگریزی۔ مقامی انڈین)

مذاہب:
عیسائیت (رومن کیتھولک 95 فیصد۔ پروٹسٹنٹ 5 فیصد)

اہم نسلی گروپ:
میسٹیزو (مخلوط یورپی و انڈین) 60 فیصد۔ قدیم امریکن 30 فیصد۔ یورپی و دیگر 10 فیصد

یوم آزادی:
16 ستمبر 1821ء

رکنیت اقوام متحدہ:
7 نومبر 1945ء

کرنسی یونٹ:
پیسو Peso=100 سینٹا ووس (بینک آف میکسیکو 1925ء)

انتظامی تقسیم:
31 ریاستیں اور ایک وفاقی ضلع

موسم:
مختلف علاقوں کا موسم مختلف ہوتا ہے۔ البتہ پہاڑی علاقوں میں موسم سرد اور خوشگوار رہتا ہے۔

اہم زرعی پیداوار:
گنا۔ کافی۔ کیلا۔ بیج۔ مکئی۔ کپاس۔ آم۔ آلو۔ چاول۔ گندم۔ سورگم۔ ٹماٹر۔ سبزیاں۔ (مویشی۔ سور۔ پولٹری)

اہم صنعتیں:
موٹر گاڑیاں۔ بیئر۔ سیمنٹ۔ کیمیائی اشیاء۔ کپڑا۔ کھاد۔ فولاد۔ گھریلو اشیاء۔ فوڈ پروسیسنگ۔ کاغذ۔ پٹرولیم مصنوعات۔ المونیم۔

اہم معدنیات:
پٹرولیم۔ قدرتی گیس۔ سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ فلورائٹ۔ سیسہ۔ مینگانیز۔ نمک۔ سلفر۔ زنک۔ خام لوہا۔ کوئلہ۔

مواصلات:
قومی فضائی کمپنی "ایرو میکسیکو" ہے جبکہ 54 ہوائی اڈے اور 30 بندرگاہیں)

تاریخی پس منظر

میکسیکو میں تقریباً 20 ہزار قبل مسیح میں ہنٹر قبائل وارد ہوئے۔ یہ نامعلوم انڈین قبائل شمال کی جانب سے میکسیکو میں آئے۔ یہ شکاری لوگ مختلف گروہوں کی شکل میں رہائش پذیر ہوئے۔ 8 ہزار (ق م) میں یہاں فصلوں کی کاشت شروع ہوئی۔ ہنٹر قبائل میں بیشتر مویشی پالتے تھے۔ تقریباً 7500 (ق م) میں خشک سالی سے قحط جیسی صورتحال پیدا ہوئی۔ چنانچہ گھاس و سبزہ نہ ہونے کے سبب ان لوگوں کے مویشی ہلاک ہوگئے۔ تقریباً 7000 (ق م) میں ان انڈین قبائل نے پوئبلا کے علاقے میں کاشتکاری شروع کی۔ جس سے ان لوگوں نے اپنی خوراک کا بندوبست کیا۔ یوں یہ لوگ کاشتکاری سے وابستہ ہوگئے۔ انہوں نے مکئی کی کاشت شروع کی جو یہاں کی اہم فصل بنی۔

2000 (ق م) میں میکسیکو کی وادیوں میں دیہاتی زندگی نے فروغ حاصل کیا۔ 1200 اور 100 (ق م) کے درمیان آلمک (Olmec) انڈین قبائل نے گنتی اور کیلنڈر کے نظام کو ایجاد کیا۔ اس کے علاوہ پتھروں پر خوبصورت کھدائی بھی یہ لوگ جانتے تھے۔

250ء اور 10 ویں صدی عیسوی کے درمیان عظیم انڈین تہذیب میکسیکو میں پھیلی۔ اسے میکسیکو کا کلاسک دور کہا جاتا ہے۔ کلاسک دور کے بعد کئی جنگوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ 10 ویں صدی میں ٹولٹک Toltec انڈین لوگوں نے ایک ایمپائر (بادشاہت) قائم کی جس کا دارالحکومت موجودہ میکسیکو سٹی کے شمال میں Tula کا مقام تھا۔ ٹولٹک ثقافت، وسطی اور جنوبی علاقوں میں پوری طرح پھیلی جس میں وادی میکسیکو بھی شامل تھی۔ ٹولٹک لوگوں نے چھتوں کے نیچے پتھر کے پلر کھڑے کرنے کا طریقہ ایجاد کیا۔ یہ لوگ مختلف خداؤں کے پجاری تھے۔ 100ء سے 1500ء تک یہاں آلمک، ٹولٹک، مایا اور ازٹک تہذیبوں نے پرورش پائی۔ مایا انڈین تعمیرات اور مجسمہ سازی میں کمال مہارت رکھتے تھے۔

1200ء کے لگ بھگ Chichimec قبائل نے ٹولٹک پر حملہ کر کے تولا (Tula) شہر کو تباہ و برباد کر کے یہ بادشاہت ختم کر دی۔ 1325ء میں ازٹک (Aztec) یا میکسیکا Mexica (بڑا قبیلہ) نے جھیلوں کی وادی کے پاس ٹینوچٹلان (میکسیکو) سٹی کی بنیاد رکھی۔

15 ویں صدی کے وسط میں ازٹک قبیلے نے آخری اور بڑی انڈین سلطنت قائم کی۔ یہ سلطنت بحرالکاہل اور خلیجی ساحلوں کے درمیان تک پھیلی ہوئی تھی۔ پہلے ازٹک شہنشاہ Itzcoat I کی زیر نگرانی ازٹک اثر و نفوذ تمام وادی میکسیکو میں پھیل گیا۔ ازٹک قبائل نہایت بہادر اور جنگجو تھے اور اپنے علاقے کو وسعت دینا جانتے تھے۔ ان کی سلطنت ایک عظیم بادشاہت تصور کی جاتی ہے۔ ازٹک، میوزک اور شاعری میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ اس کے علاوہ ان لوگوں کو ادویات تیار کرنے کا بھی تجربہ تھا۔ یہ سونا چاندی اور جواہرات کے حوالے سے امیر ترین قبائل تھے اور اپنے مفتوحہ علاقوں کے لوگوں سے سونے کی شکل میں خراج وصول کرتے تھے۔

میکسیکو کو سب سے پہلے ہسپانویوں نے 1517ء میں دریافت کیا۔ جب کیوبا کے ہسپانوی گورنر ڈیگو ویلاز کوئز نے فرانسسکو فرنانڈیز ڈی کورڈوبا کی قیادت میں کچھ بحری جہاز میکسیکو روانہ کئے تا کہ مغرب میں مہم جوئی اور خزانوں کی تلاش کی جاسکے۔ کورڈوبا نے Yucatan جزیرہ نما میں مایا قبائل و تہذیب کو دریافت کیا اور ان علاقوں کی مکمل معلومات فراہم کیں۔ 1518ء میں ویلاز کوئز نے دوسری مہم، جوآن ڈی گریجالوا کی سربراہی میں روانہ کی۔ اس نے میکسیکو کے مختلف ساحلی علاقے دریافت کئے۔ ازٹک شہنشاہ مونٹی زوما دوم، ان ہسپانوی سرگرمیوں سے آگاہ تھا۔

تیسری مہم ہرنانڈو کورٹس کی قیادت میں فروری 1519ء میں بھیجی گئی، جس میں 650 ہسپانوی سپاہی شامل تھے۔ یہ مہم بھی کیوبا سے روانہ ہوئی تھی۔ کورٹس سے گیارہ بحری جہازوں کے ساتھ گریجالوا والا راستہ استعمال کیا۔ کورٹس نے ایک بڑی انڈین فوج کو شکست دی۔ فتح کے بعد اس نے میکسیکو میں پہلی ہسپانوی آبادی ویرا کروز (Veracruz) کی بنیاد رکھی۔ شہنشاہ مونٹی زوما نے اپنے آدمیوں کو قیمتی تحائف کے ساتھ کورٹس کے پاس بھیجا اور وارننگ دی کہ وہ یہ لوگ علاقہ چھوڑ کر واپس چلے جائیں، لیکن کورٹس آگے بڑھتا ہوا دارالحکومت تک جا پہنچا۔ اس نے ان ہزاروں ازٹک انڈین لوگوں کو اپنے ساتھ ملا لیا جو کہ ازٹک ایمپائر کی تباہی کے منتظر تھے۔ بعدازاں مونٹی زوما نے بھی حملہ آوروں کی مخالفت نہ کی۔ چنانچہ نومبر 1519ء میں اس نے حملہ آوروں کو دارالحکومت میں آنے کی اجازت دے دی۔ چنانچہ ہسپانویوں نے شہنشاہ کو پکڑ کر اپنی فوج کی حفاظت میں دے دیا۔

جون 1520ء میں ازٹک لوگوں نے بغاوت کر دی۔ اس لڑائی میں سینکڑوں ہسپانوی ہلاک ہوئے۔ مئی 1521ء میں کورٹس نے، سپین کی طرف سے، ازٹک ایمپائر کو مکمل فتح کر کے اس کا خاتمہ کر دیا۔ اگست میں آخری ازٹک شہنشاہ کا ہٹی موک نے ہتھیار ڈال دیئے۔ 1526ء میں ایک دوسرے، ہسپانوی فاتح فرانسسکو ڈی مونٹیجو نے یہاں باقی ماندہ مایا (Maya) تہذیب کو بھی فتح کر لیا۔

1535ء میں میکسیکو میں باقاعدہ ہسپانوی حکومت قائم ہوئی اور یہ سپین کی کالونی بن گئی۔ کالونی بننے کے بعد یہاں آبادکاری کا سلسلہ شروع ہوا۔ ہسپانویوں نے مقامی آبادی پر بے تحاشہ مظالم ڈھائے اور ان سے جبری مشقت لی۔ کچھ لوگ تشدد اور بے شمار بیماریوں سے ہلاک ہوگئے۔ 1540ء کی دہائی میں اس کے شمالی حصے سے چاندی دریافت ہوئی، جس سے یہ ایک دولت مند نوآبادی بنا۔ اگلے 300 برس میکسیکو پر سپین کی ایک جابرانہ اور ظالمانہ حکومت قائم رہی۔ 1535ء میں انتونیو ڈی مینڈوزا پہلا ہسپانوی وائسرائے (گورنر) مقرر ہوا۔

1535ء سے 1821ء تک 61 وائسرائے میکسیکو پر حکمران رہے۔ مینڈوزا اور اس کے جانشینوں نے مہم جوئی کا سلسلہ جاری رکھا اور ٹیکساس، نیو میکسیکو، کیلیفورنیا اور نیوسپین کی بنیاد رکھی۔ اس عرصہ میں سپین کے خلاف متعدد بغاوتیں رونما ہوئیں۔ 18 ویں صدی کے آخر میں سپین کی نوآبادیاتی حکومت نے متعدد انتظامی اصلاحات نافذ کرنے کی کوشش کی۔ خاص طور

پر 1789ء سے 1794ء کے عرصہ کے دوران وائسرائے جوآن ویسنٹ گومیز ایک قابل اور مدبر ہسپانوی منتظم تھا۔

1807ء میں فرانسیسی فوجوں نے سپین پر قبضہ کرکے شاہ فرڈیننڈ ہفتم کو قید کرلیا۔اس صورتحال سے میکسیکو میں آزادی کا جذبہ بیدار ہوا۔ کچھ کریول (Creole) باشندوں نے کالونی کی حکومت پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ان میں ایک راہب میجوئل ہیڈالگو کاسٹیلا سرفہرست تھا۔ 16 ستمبر 1810ء کو اس نے انڈین قبائل اور مسٹیز ولوگوں کے ساتھ مل کر بغاوت کا منصوبہ بنایا۔ ہیڈالگو کے غیر تربیت یافتہ ساتھیوں نے ہسپانوی حکام پر حملے شروع کردیئے۔ اس کے ماننے والوں میں بیشتر انڈین اور مسٹیز و تھے، جبکہ کریول اس کے حامی نہیں تھے۔ چنانچہ ہیڈالگو جلد ہی شکست کھا گیا۔ 1811ء میں سپین کی شاہی فوج نے اسے پکڑ کر پھانسی دے دی۔

ایک دوسرے راہب، جوزماریا موریلوس پاوون نے ہیڈالگو کی باغی تحریک کی قیادت سنبھالی۔ 1813ء میں اس نے ایک کانگریس منعقد کرکے میکسیکو کی آزادی کا مطالبہ کیا۔ اس کانگریس نے میکسیکن جمہوریہ کے لئے ایک آئین لکھنا شروع کیا۔ 1814ء میں موریلوس نے سپین سے آزادی کا اعلان کرتے ہوئے میکسیکو میں جمہوریت کا اعلان کردیا۔ 1815ء میں جنرل آگسٹین ڈی آئٹوربائیڈ کی قیادت میں، سپین کی شاہی افواج نے موریلوس اور اس کے حامیوں کو شکست دی۔ موریلوس گرفتار ہوا اور اسے بھی پھانسی کی سزا دے دی گئی۔ 1816ء تک ہسپانوی فوجوں نے تقریباً تمام باغیوں کو پکڑ کر ہلاک کردیا اور میکسیکو میں دوبارہ امن بحال کیا گیا۔

فرانس کی شکست کے بعد شاہ فرڈیننڈ کو سپین اور میکسیکو کا تخت دوبارہ حاصل ہوگیا۔ شاہ نے مقامی آبادی پر بے پناہ ٹیکس عائد کئے اور ایک بڑی فوج تشکیل دی، جس کا کام انقلابی تحریکوں کو کچلنا تھا۔ ان اقدامات سے سپین کے خلاف نفرت میں مزید اضافہ ہوا۔ 1820ء میں یہاں سپین کے خلاف بغاوت سے فرڈیننڈ کی طاقت کمزور ہوئی اور کریول تبدیلی کے آثار دیکھنے لگے۔ ایک طاقتور کریول گروپ جنرل آگسٹین ڈی آئٹوربائیڈ کی حمایت کررہا تھا۔ آئٹوربائیڈ نے آخری باغی لیڈر وسنٹ گوریرو کی بغاوت کچلنے کے لئے ہسپانوی آرمی کی قیادت کی تھی۔ لڑائی کے دوران آئٹوربائیڈ اور گوریرو نے امن وامان کے لئے مذاکرات شروع کئے۔ چنانچہ فروری 1821ء میں دونوں لیڈر میکسیکو کی آزادی پر متفق ہوگئے۔ انہوں نے ایک مشترکہ فوج تشکیل دی۔ یہ لبرل اور کنزرویٹو کریولز کی حمایت حاصل کرنے میں بھی کامیاب ہوگئے۔ ہسپانوی وائسرائے ان کی جدوجہد روکنے میں ناکام رہا چنانچہ یہ استعفیٰ دے کر سپین چلا گیا۔ یہاں کا آخری وائسرائے جوآن ڈونوجو جولائی 1821ء میں میکسیکو پہنچا۔ اس نے معاہدہ کورڈوبا قبول کرلیا جس میں میکسیکو کی آزادی کا چارٹر پیش کیا گیا تھا۔ 24/اگست 1821ء کو ڈونوجو نے معاہدہ پر دستخط کرکے میکسیکو کی آزادی تسلیم کرلی۔

16 ستمبر 1821ء کو آخری ہسپانوی گورنر ڈونوجو کو میکسیکو سے باہر نکال کر ملک کی آزادی کا اعلان کردیا گیا۔ آزادی کے بعد کریول، حکومت کی تشکیل کے لئے رضامند نہیں تھے۔ کنزرویٹو، ملک کو بادشاہت بنانا چاہتے تھے۔ جبکہ لبرل، جمہوریہ کے حق میں تھے۔ کنزرویٹو جوکہ اکثریت میں تھے ملک کو بادشاہت بنانے میں کامیاب ہوگئے لیکن انہوں نے سپین کے شاہی خاندان کے کسی رکن کو بادشاہت کے لئے نہیں چنا بلکہ جنرل آگسٹین ڈی آئٹوربائیڈ کو شہنشاہ قرار دیا۔ 19 مئی 1822ء میں انقلاب برپا کرکے وہ آگسٹین اول کے نام سے میکسیکو کا شہنشاہ بن گیا۔

آگسٹین کمزور اور غریب حکمران تھا اس لئے بیشتر گروپ اس کے خلاف ہوگئے۔ چنانچہ چند ماہ بعد ہی 19 مارچ 1823ء کو اسے بغاوت کے ذریعے معزول کرکے انگلینڈ جلاوطن کردیا گیا۔ اس دوران لبرل اور کنزرویٹو گروپوں کے درمیان حکومت کے لئے تنازع کھڑا ہوا۔ کنزرویٹو رومن کیتھولک کو سرکاری مذہب اور مضبوط مرکزی حکومت چاہتے تھے جبکہ لبرل آزادانہ مذہب اور حکومت چاہتے تھے۔ یہ دونوں گروپ 1824ء میں ایک آئین پر متفق ہوگئے۔ 1824ء میں امریکی طرز کا ایک وفاقی آئین نافذ ہوا جس کے تحت میکسیکو کو جمہوریہ قرار دے دیا گیا اور ملک کو 19 ریاستوں میں تقسیم کردیا گیا۔ دو ایوانی کانگریس (پارلیمنٹ) قائم ہوئی۔ ہیڈالگو اور موریلوس کا پیروکار مینوئل فیلکس فرنانڈیز، جوکہ گواڈیلوپ وکٹوریا کے نام سے جانا جاتا تھا، ملک کا پہلا صدر منتخب ہوا۔

ابتداء میں میکسیکو کو شدید سیاسی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مقامی کریول آبادی آئین کی مخالف تھی۔ 1824ء میں ہی آگسٹین ڈی آئٹوربائیڈ میکسیکو واپس آگیا تاکہ وہ دوبارہ اقتدار حاصل کرسکے لیکن کانگریس نے اسے گرفتار کرنے کے احکامات دے دیئے۔ چنانچہ 15 جولائی 1824ء کو اسے گرفتار کرکے 19 جولائی کو اسے پھانسی دے دی گئی۔

1828ء کے انتخابات میں کنزرویٹو، کامیاب ہوئے۔ لیکن لبرل لیڈر گوریرو نے اقتدار پر قبضہ کرلیا لیکن اگلے ہی سال جنرل بستامانتے نے گوریرو کا تختہ الٹ دیا اور 1832ء تک کنزرویٹو گروپ کی مدد سے حکومت کی۔ جلد ہی جنرل انتونیولوپیز ڈی سانتا اینا ملک میں اہم سیاسی لیڈر کے طور پر ابھر کر سامنے آیا۔ 1833ء میں لبرل انقلاب برپا ہوا۔ جنرل سانتا اینا صدر بن گیا۔ چند ماہ بعد سانتا اینا نے خرابی صحت کی بنا پر لبرل لیڈر گومیز فریاس کو قائم مقام صدر مقرر کیا اور پادریوں کی طاقت کو چیلنج کیا جس سے ملک میں خانہ جنگی کا خطرہ پیدا ہوگیا۔ چنانچہ اپریل 1834ء میں سانتا اینا نے دوبارہ صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔ اس نے انقلاب کے ذریعے حکومت پر مکمل کنٹرول کرکے آمرانہ روش اختیار کی۔

ٹیکساس اس وقت میکسیکو کا حصہ تھا اور بیشتر امریکی لوگ یہاں آباد تھے۔ جب سانتا اینا نے آئین میں ترمیم کرکے صوبوں پر اپنا کنٹرول مضبوط کیا تو امریکیوں اور مقامی میکسیکن (لبرل) نے اس کے خلاف بغاوت کردی۔ مارچ 1836ء میں ٹیکساس کی آزادی کا اعلان کردیا گیا۔ سانتا اینا نے اس بغاوت کو کچلنے کی کوشش کی لیکن 21/اپریل 1836ء کو ٹیکساس کے لیڈر سام ہوسٹن نے سانتا اینا کو سان جاکینٹو کے مقام پر فیصلہ کن شکست دی اور سانتا اینا کو گرفتار کرلیا۔ چنانچہ سانتا اینا نے ایک معاہدے کے تحت ٹیکساس کی آزادی تسلیم کرلی۔ نئی جمہوریہ ٹیکساس موجودہ کولوریڈو، کنساس، نیومیکسیکو، اوکلاہاما اور وائیومنگ پر مشتمل تھی۔ میکسیکن عوام اور رہنماؤں نے اس معاہدے کو تسلیم نہ کیا۔

سانتا اینا کی شکست کے بعد کنزرویٹو، حکومت پر قابض ہوگئے۔ دسمبر 1836ء میں انہوں نے ''سات قوانین'' کے نام سے نیا آئین نافذ کیا اور بستامانتے دوبارہ صدر بن گیا۔ 1841ء میں سانتا اینا پھر صدر بن گیا اور اگلے تین سال آمرانہ حکومت کی۔ 1843ء میں نیا آئین نافذ ہوا۔ دسمبر 1844ء میں خزانہ بالکل خالی ہوچکا تھا۔ چنانچہ ملک میں فوجی انقلاب برپا ہوا اور جوز جوآکین صدر بنا۔ اسے جنوری 1846ء میں برطرف کیا گیا۔

1845ء میں جب امریکن حکومت نے ٹیکساس کو USA میں شامل کیا تو دونوں ممالک کے درمیان سرحدی تنازع کھڑا ہوگیا۔ اپریل 1846ء میں امریکی فوجیں متنازعہ علاقے میں داخل ہوگئیں اور میکسیکن فوج پر حملہ کیا۔ 12 مئی کو امریکہ نے میکسیکو کے خلاف اعلان جنگ کردیا۔ امریکی افواج نے میکسیکو کے علاقوں آریزونا، کیلیفورنیا اور نیومیکسیکو پر قبضہ کرلیا۔ ستمبر میں سانتا اینا دوبارہ حکومت پر قابض ہوگیا۔

فروری 1847ء میں امریکی جنرل زاچرے ٹیلر نے سالٹیلو کے مقام پر سانتا اینا کے خلاف جنگ کی۔ فاتح ٹیلر، امریکہ کا قومی ہیرو بن گیا اور 1848ء میں امریکی صدر منتخب ہوا۔ مارچ میں دیگر امریکی فوجیں جنرل ونفیلڈ سکاٹ کی قیادت میں ویراکروز پر قابض ہوگئیں۔ 14 ستمبر 1847ء کو سکاٹ نے میکسیکو سٹی پر قبضہ کرلیا۔ 2 فروری 1848ء کو معاہدہ گواڈیلوپ ہیڈالگو کے تحت جنگ بندی ہوئی، جس کے تحت ریوگرانڈے ٹیکساس کی سرحد مقرر ہوئی اور میکسیکو نے موجودہ کیلیفورنیا، نیواڈا، UTAH، آریزونا، کولوریڈو، نیومیکسیکو اور وائیونگ کے علاقے امریکہ کے حوالے کردیئے۔ میکسیکو نے ٹیکساس کو امریکہ کا حصہ تسلیم کرلیا۔ اس کے بدلے میں میکسیکو نے امریکہ سے 15 ملین ڈالر وصول کئے۔

امریکہ میکسیکو جنگ کے نتیجے میں ملک کی اقتصادی حالت بری طرح خراب ہوئی۔ سانتا اینا جو جنگ کے بعد استعفیٰ دے کر ملک سے فرار ہوگیا تھا۔ 1853ء میں وہ وطن واپس آیا اور حکومت پر قابض ہوگیا۔ بعدازاں اس نے خود کو آمر مطلق قرار دے دیا۔ امریکہ میکسیکن جنگ کے دوران لبرل خود کو مستحکم کرچکے تھے۔ 1854ء میں مسٹیز و زمیندار جوآن آلواریز کی قیادت میں لبرل انقلاب برپا ہوا۔ چنانچہ 1855ء میں سانتا اینا ریٹائر ہوکر ملک سے چلا گیا۔ آلواریز عبوری صدر بنا۔ نومبر 1855ء میں اصلاحی پروگرام کا آغاز ہوا۔

1857ء میں نیا آئین نافذ ہوا جسے The Reform کا نام دیا گیا۔ اگناسیو کومونفورٹ صدر منتخب ہوا۔ چرچ اور کنزرویٹو گروپ نے آئین کو مسترد کردیا۔ چنانچہ 1857ء کے آخر میں ملک میں خانہ جنگی شروع ہوگئی۔ جنوری 1858ء میں کومونفورٹ ملک سے فرار ہوگیا۔ ایک Zapotec انڈین بینیٹو جوآریز جسے امریکہ کی مدد وحمایت حاصل تھی حکومت پر قابض ہوگیا۔ کنزرویٹو اور لبرل کے درمیان خانہ جنگی جاری رہی۔ لبرل نے جوآریز کو صدر قرار دے کر ویراکروز میں ایک حکومت تشکیل دی۔ ایک کنزرویٹو حکومت میکسیکو سٹی میں قائم کردی گئی۔ کیتھولک بشپ، کنزرویٹو کے حامی تھے۔ جولائی 1859ء میں جوآریز نے اصلاحی قوانین پیش کئے، جس کے تحت میکسیکو میں چرچ کے سیاسی اختیارات ختم کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ قانون کے تحت چرچ (مذہب) اور ریاست کو الگ الگ کرکے چرچ کی تمام جائیداد قومی ملکیت میں لے لی گئی۔

1860ء میں جوآریز کی لبرل فوجوں نے کنزرویٹو فوجوں کو فیصلہ کن شکست دی اور جنوری 1861ء میں جوآریز میکسیکو سٹی واپس لوٹ آیا۔ جوآریز، جوکہ 1858ء سے 1860ء تک عبوری صدر تھا، 1861ء میں صدر منتخب ہوگیا۔ اس نے امن بحال کیا۔ اصلاحی جنگ کے بعد میکسیکو کے پاس دولت کی بے حد کمی واقع ہوئی۔ چنانچہ جولائی 1861ء میں جوآریز نے فرانس، برطانیہ اور سپین سے لئے گئے قرضوں کی واپسی روک دی۔ چنانچہ سہ ملکی فوجوں نے جنوری 1862ء میں ویراکروز (Veracruz) پر قبضہ کرلیا۔ اپریل میں برطانوی اور ہسپانوی فوجیں تو یہاں سے نکل گئیں لیکن فرانسیسی فوجیں آگے بڑھتی گئیں۔ فرانسیسی شہنشاہ نپولین سوم، میکسیکو میں گہری دلچسپی لے رہا تھا۔

جون 1863ء میں فرنچ فوجیں میکسیکو سٹی پر قابض ہوگئیں۔ جوآریز دارالحکومت سے فرار ہوگیا۔ اسمبلی کے کنزرویٹو نے ملک میں بادشاہت قائم کرنے کے لئے ووٹ دیا۔ 10 جون 1864ء کو آرک ڈیوک آف آسٹریا میکسملیان (فرڈیننڈ میکسملیان جوزف) میکسیکو کا شہنشاہ بن گیا۔ اس نے اپنی بیوی کارلوٹا (بیلجیئم کی شہزادی) کی مدد سے حکومت کی۔ جوآریز کی لبرل فوجوں نے میکسملیان اور فرنچ حملہ آوروں کے خلاف گوریلا طرز کی جنگ شروع کی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69299 میں عدیل خان

ولد نذیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدیل خان۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان

مسل نمبر 69300 میں فرید احمد قیصر

ولد بشیر احمد قوم رحمانی پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرید احمد قیصر۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد قیصر وصیت نمبر 29302۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

مسل نمبر 69301 میں سعادت اللہ خاں

ولد عبید اللہ خاں پٹھان قوم پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعادت اللہ خاں۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

مسل نمبر 69302 میں میر شبیر احمد

ولد میر جمیل احمد قوم کشمیری پیشہ دوکانداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 4 مرلہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) دوکان سودا سلف مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میر شبیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان

مسل نمبر 69303 میں اللہ دتہ خان

ولد محمد یعقوب خان قوم پٹھان پیشہ کاشتکار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اللہ دتہ خان۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان

مسل نمبر 69304 میں عمران خاں

ولد مقبول احمد خاں قوم پٹھان پیشہ ڈرائیور ٹریکٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران خاں۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خاں۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خاں

مسل نمبر 69305 میں جاوید احمد خاں

ولد امانت خاں قوم پٹھان پیشہ کار ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) 12 کنال زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جاوید احمد خاں۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان

مسل نمبر 69306 میں محمد امین احمد ملک

ولد ملک شریف احمد قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد امین احمد ملک۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

مسل نمبر 69307 میں شکیل احمد خان

ولد نذیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شکیل احمد خان۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302۔گواہ شد نمبر 2 بابر زمان خان وصیت نمبر 54523

مسل نمبر 69308 میں نذیر عالم

ولد محمد عالم قوم راجپوت سلہریا پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت 1995ء ساکن روپو چک ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 6 کنال 4/1 ایکڑ کا حصہ (2) ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 5 مرلہ کا حصہ (3) ترکہ والد مرحوم حویلی برقبہ 15 مرلہ کا حصہ (حصہ داران والدہ۔4 بھائی 2 بہنیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/108000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نذیر عالم۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575۔گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر 69309 میں ناصرہ تبسم

زوجہ نذیر عالم قوم راجپوت سلہریا پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن روپو چک ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ناصرہ تبسم ۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575 ۔ گواہ شد نمبر2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر 69310 میں بدرہ سلطانہ

بنت مطیع اللہ باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفروال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بدرہ سلطانہ ۔ گواہ شد نمبر1 عطاء اللہ باجوہ وصیت نمبر 25233 ۔ گواہ شد نمبر2 مطیع اللہ باجوہ ولد احمد دین باجوہ

مسل نمبر 69311 میں ثروت احسان

زوجہ احسان اللہ باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفروال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/221000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ثروت احسان ۔ گواہ شد نمبر1 احسان اللہ باجوہ خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر 69312 میں بشریٰ بی بی

زوجہ غلام احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پمپ احمد آباد ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ بی بی ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالمجید خاں وصیت نمبر 33784 ۔ گواہ شد نمبر2 میر ندیم احمد ولد میر جمیل احمد

مسل نمبر 69313 میں فلک شیر نذیر

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ کھیتی باڑی عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پمپ احمد آباد ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی رقبہ حصہ 15 مرلے مالیتی -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ فلک شیر نذیر ۔ گواہ شد نمبر1 صالح محمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30578 گواہ شد نمبر2 میر ندیم احمد وصیت نمبر 39293

مسل نمبر 69314 میں آصف ندیم

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پمپ احمد آباد ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رقبہ 15 مرلے مالیتی اندازاً -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ آصف ندیم ۔ گواہ شد نمبر1 صالح محمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30578 گواہ شد نمبر2 میر ندیم احمد وصیت نمبر 39293

مسل نمبر 69315 میں صفدر سالک

ولد تاج دین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پمپ احمد آباد ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع سراواں مہدیاں مالیتی -/400000 روپے (2) مویشی مالیتی -/80000 روپے (3) مکان 10 مرلہ بمعہ حویلی مالیتی -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ صفدر سالک ۔ گواہ شد نمبر1 صالح محمد معلم سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر2 میر ندیم احمد

مسل نمبر 69316 میں خالد حسین

ولد تاج دین قوم جٹ پیشہ کھیتی باڑی عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پمپ احمد آباد ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی واقع مہدیاں سراواں مالیتی -/300000 روپے (2) مویشی مالیتی -/120000 روپے (3) مکان 10 مرلہ بمعہ حویلی مالیتی -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ خالد حسین ۔ گواہ شد نمبر1 صالح محمد وصیت نمبر 30578 ۔ گواہ شد نمبر 2 میر ندیم احمد وصیت نمبر 39293

مسل نمبر 69317 میں غلام احمد

ولد غلام محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پمپ احمد آباد ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/70000 روپے ۔ جائیداد واقع پمپ احمد آباد میں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ غلام احمد ۔ گواہ شد نمبر1 صالح محمد وصیت نمبر 30578 گواہ شد نمبر2 لقمان فرید احمد وصیت نمبر 34798

مسل نمبر 69318 میں نجمہ طاہرہ

زوجہ زاہد محمود قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہتھ وڈیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولے مالیتی -/110500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی

اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ طاہرہ گواہ شد نمبر1 زاہد محمود ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ ولد مبارک علی

مسل نمبر 69319 میں زاہد محمود

ولد محمد شریف قوم ملک پیشہ کاروبار عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہتھ وڈیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ٹریکٹر مالیتی -/170000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر1 محمد جعفر ولد مولوی محمد یاسین۔ گواہ شد نمبر2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ

مسل نمبر 69320 میں وارث علی

ولد محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدووالہ نیواں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1 کنال واقع سدو والہ نیواں مالیتی -/25000 روپے (2) مویشی مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وارث علی۔ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ ولد مبارک علی

مسل نمبر 69321 میں شہناز بیگم

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدووالہ نیواں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 3 مرلہ مکان واقع پسرور مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/39000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز بیگم۔ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ ولد مبارک علی

مسل نمبر 69322 میں وقار احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدووالہ نیواں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ

مسل نمبر 69323 میں جاوید احمد

ولد نور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدووالہ نیواں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال مالیتی -/100000 روپے واقع کوٹ رلدھو (2) زرعی اراضی 15 مرلہ مالیتی -/225000 روپے واقع اُروا (3) ٹریکٹر مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید احمد۔ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ

مسل نمبر 69324 میں غضنفر علی

ولد عنایت اللہ قوم ملہی پیشہ زمیندارہ عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے (3) رہائشی مکان 15 مرلہ اندازاً -/300000 روپے (4) مویشی مالیتی اندازاً -/90000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غضنفر علی۔ گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ولد خدا بخش۔ گواہ شد نمبر2 مدثر احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 69325 میں فرخ عباس

ولد ریاست علی قوم ملہی پیشہ دوکاندار عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ عباس۔ گواہ شد نمبر1 اختر رسول ولد آصف جاہ۔ گواہ شد نمبر2 مدثر احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 69326 میں مقصود احمد

ولد خدا بخش قوم منہاس پیشہ مزدوری عمر55 سال بیعت 1990ء ساکن بھوڑی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے (2) تانگہ گھوڑا مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تانگہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر1 مدثر احمد ولد مولوی عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر2 فرخ عباس ولد ریاست علی

مسل نمبر 69327 میں عائشہ جاوید

بنت جاوید اقبال قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ جاوید۔ گواہ شد نمبر1 اختر رسول ولد آصف جاہ۔ گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 69328 میں کنیز فاطمہ

زوجہ ناصر احمد مومن قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔کنیز فاطمہ۔گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد چوہدری عنایت اللہ مولوی۔گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 69329 میں فوزیہ نذیر

بنت نذیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فوزیہ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد۔گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 69330 میں ناصر احمد

ولد ریاست علی قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوڑا باجوہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 گل نواز ولد محمد یعقوب۔گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد ریاست علی

مسل نمبر 69331 میں رضیہ نذیر

بنت نذیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رضیہ نذیر گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد مولوی عنایت اللہ۔گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 69332 میں مریم صدیقہ

زوجہ غضنفر علی قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی-/7000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مریم صدیقہ۔گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد۔گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 69333 میں نعمانہ فاروق

بنت فاروق احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نعمانہ فاروق۔گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد۔گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 69334 میں سحرش غضنفر

بنت غضنفر علی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سحرش غضنفر۔گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد خدا بخش۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 69335 میں فہمیدہ کوثر

زوجہ سعید احمد اولکھ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فہمیدہ کوثر۔گواہ شد نمبر 1 محمد مجید احمد اولکھ ولد عطاء اللہ خان۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مومن ولد لطیف احمد

مسل نمبر 69336 میں حامد رضا

ولد حمید اللہ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان مالیتی-/200000 روپے (2) مویشی مالیتی-/300000 روپے (3) ٹریکٹر مالیتی-/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حامد رضا۔گواہ شد نمبر 1 میر محفوظ الحق ولد میر عبدالحمید۔گواہ شد نمبر 2 میر ندیم احمد وصیت نمبر 39290

مسل نمبر 69337 میں مقصود احمد

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی-/300000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی-/60000 روپے (3) ٹیوب ویل مالیتی-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مقصود احمد۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575۔گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ چیمہ ولد مقبول احمد چیمہ

مسل نمبر 69338 میں منصور احمد

ولد منظور احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال مالیتی اندازاً-/100000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منصور احمد۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575۔گواہ شد نمبر 2 رشید علی شاہ ولد سردار علی شاہ

مسل نمبر 69339 میں مطیع اللہ

ولد مقبول احمد قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس

کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک کنال مالیتی اندازاً -/24000 روپے (2) دوکان برقبہ 2مرلہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے (3) رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں اور مبلغ -/2000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مطیع اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ چیمہ ولد مقبول احمد چیمہ

مسل نمبر 69340 میں سلطان احمد

ولد غلام نبی قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوادے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) رہائشی مکان میں 1/4 حصہ جس کی موجودہ قیمت -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ڈار ولد محمد صدیق

مسل نمبر 69341 میں سیدہ نصرت بیگم

بنت سید تصدق حسینشاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان خاصہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ نصرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر احمد

مسل نمبر 69342 میں سید طاہر احمد شاہ

ولد سید تصدق حسین شاہ قوم سید پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان خاصہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال مالیتی اندازاً -/550000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے کا حصہ اس میں ہم 15 بہن بھائی حصہ دار ہیں (3) مکان زیر تعمیر مالیتی اندازاً -/400000 روپے (4) مشترکہ مویشی اندازاً مالیتی -/125000 روپے (6 بھائیوں کے مشترکہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید طاہر احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد ظہور احمد

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم منور احمد جچہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ ومربیان کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

نماز باقاعدہ پڑھیں

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر نماز قائم کروگے۔ نماز باجماعت ادا کروگے تو یقیناً تمہارا اس طرح نمازیں پڑھنا تمہیں بے حیائی کے کاموں اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکے گا۔

اب کس کا دل نہیں چاہتا کہ بے حیائی کی باتوں سے رکے حتی کہ جو برائیوں میں ڈوبے ہوئے لوگ ہیں کچھ وقت بعد ان کو بھی یہ احساس ہوجاتا ہے کہ ان کو ان بے حیائی کی باتوں اور برے کاموں سے باہر آجانا چاہئے کئی لوگ لکھتے بھی ہیں کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمیں اس برائی سے بچالے اور اس گند سے نکالے۔ تو دعا کروانے سے پہلے خود دعا کیلئے کہنے والے کو بھی اپنے لئے دعا کرنی چاہئے اور یہ کوشش کریں کہ نمازیں باقاعدہ پڑھیں، نماز کی عادت ڈالیں حضرت مصلح موعود نے تو یہاں تک فرمایا ہے کہ میں تو اس یقین پر قائم ہوں کہ اگر کوئی بے حیائی اور گناہ کی انتہاء تک بھی پہنچ جائے لیکن اگر وہ نمازیں پڑھنے والا ہے تو ایک وقت میں اللہ تعالیٰ اس کو اس گند سے نکال دے گا۔ لیکن نمازیں پڑھنا بھی صرف ٹکریں مارنا نہیں نماز کا حق ادا کر کے پڑھنے کو نمازیں پڑھنا کہا جاتا ہے۔ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:۔

''نماز بھی گناہوں سے بچنے کا ایک آلہ ہے۔ نماز کی یہ صفت ہے کہ انسان کو گناہ اور بدکاری سے ہٹا دیتی ہے۔ سو تم ویسی نماز کی تلاش کرو اور اپنی نماز کو ایسی بنانے کی کوشش کرو۔ نماز نعمتوں کی جان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فیض اسی نماز کے ذریعہ سے آتے ہیں۔ سو اس کو سنوار کر ادا کرو تا کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کے وارث بنو۔''

(مشعل راہ جلد پنجم صفحہ 11)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی کامیابی

❁ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ سوئمنگ چمپیئن شپ Under-17 مورخہ 15، 16 مئی 2007ء کو مینار پاکستان سپورٹس کمپلیکس لاہور میں منعقد ہوئی۔ اس چمپیئن شپ میں نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے درج ذیل طلباء نے ڈسٹرکٹ جھنگ کی نمائندگی کرتے ہوئے پنجاب کے 35 اضلاع میں سے مجموعی طور پر 50 پوائنٹس کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔ تقسیم انعامات کی تقریب کیلئے مہمان خصوصی گورنمنٹ پنجاب کے سپورٹس سیکرٹری تھے انہوں نے فرخ شہزاد کی گیم کی تعریف کی۔

1۔ فرخ شہزاد ولد مکرم شاہد سلیم صاحب
2۔ زریاب احمد ولد مکرم محمود احمد ناصر صاحب
3۔ احمد کمال ولد مکرم بشارت احمد صدیقی صاحب
4۔ حمزہ احمد ولد مکرم مشتاق احمد صاحب
5۔ مجتبیٰ احمد ولد مکرم یوسف احمد صاحب
6۔ ولید داؤد ولد داؤد احمد ناصر صاحب

ڈسٹرکٹ جھنگ کی ٹیم کوچنگ کے فرائض ہمارے ادارے کے مکرم منور احمد بھٹی صاحب اور D.P.E مکرم ہود احمد ملک صاحب نے ادا کئے۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں اور اعزازات سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ماہ جون کی وجہ تسمیہ

کسی زمانے میں ماہ جون میں فقط 26 دن ہوا کرتے تھے اور یہ سال کا چوتھا مہینہ ہوتا تھا۔ روم کے پہلے بادشاہ رومولس نے اس مہینے میں چار دنوں کا اضافہ کیا۔ پھر جب اس کے جانشین پوپی لیس نے مختلف مہینوں کے دنوں میں ردو بدل کیا تو جون میں 29 دن ہونے لگے۔ 46 قبل مسیح میں جب جولیس سیزر نے کیلنڈر کو درست کرنے کا بیڑا اٹھایا تو اس مہینے کو ایک مرتبہ پھر 30 دن کا بنا دیا گیا۔ تب سے اب تک اس ماہ میں 30 دن ہی چلے آرہے ہیں۔

بعض محققین کے خیال کے مطابق جون کا نام جونو (JUNO) دیوی کے نام پر رکھا گیا۔ لیکن بعض کہتے ہیں کہ یہ نام روم کے مشہور و معروف شخص جونیس (Junius) مشتری سے منسوب ہے۔

جونو دیوی، حکایت کے مطابق دیوتاؤں کے دیوتا جیوپیٹر (مشتری) کی خوبصورت بیوی کا نام تھا۔ وہ رومی دیو مالا کے مطابق نہایت حسین وجمیل دیوی تھی اور ایک نازک اور دلفریب گاڑی پر سوار رہتی تھی جسے مور کھینچتے تھے۔ رومی دیو مالا میں اسے شادی کی دیوی سمجھا جاتا ہے۔ اس کے برعکس جونیس ایک نہایت ظالم، بداخلاق اور بے رحم انسان تھا۔ اس کی سنگ دلی اور بے رحمی کی داستانیں دور دور تک مشہور تھیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے دل میں رحم یا محبت کی رمق تک نہ تھی۔ چنانچہ ایک گروہ کا خیال ہے کہ چونکہ جون بھی ایک گرما گرم اور آتشیں مہینہ ہے لہٰذا عین ممکن ہے کہ اس کا نام اسی آتش مزاج شخص کے نام پر رکھا گیا ہو۔

آپ کے خون کا ہر حصہ کسی کے کام آسکتا ہے

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

پوری قوم عدلیہ کی آزادی چاہتی ہے

سپریم کورٹ کے جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے کہا ہے کہ پوری قوم عدلیہ کی آزادی چاہتی ہے ہمیں اس کیلئے لڑنا ہوگا اور اس کیلئے جدوجہد کرنا ہوگی۔ یہ ریمارکس انہوں نے جسٹس افتخار محمد چوہدری کے خلاف دائر صدارتی ریفرنس کے خلاف آئینی درخواستوں کی سماعت کے دوران دیئے۔ بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی طرف سے فخرالدین جی ابراہیم نے کہا کہ مملکت کا جہاز ڈوب رہا ہے، ماضی کی غلطیاں نہ دوہرائی جائیں، خدارا آئین کو بچائیں۔

جسٹس افتخار کا مسئلہ اپوزیشن نہیں حکومت کا اپنا پیدا کردہ ہے

وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید احمد نے اعتراف کیا ہے کہ جسٹس افتخار کا مسئلہ اپوزیشن کا نہیں حکومت کا اپنا پیدا کردہ ہے جس کی مرہم پٹی بھی ہم خود ہی کریں گے۔ اپوزیشن جماعتوں میں اتنی صلاحیت نہیں کہ وہ موجودہ حکومت کیلئے مسائل پیدا کر سکیں۔ اپوزیشن موجودہ حالات کے تناظر میں غیر جمہوری اور غیر پارلیمانی سیاست اور رویئے کو رول بیک کر کے جمہوری قدروں سے آراستہ ذمہ دارانہ سیاست کا راستہ اپنائے یہ نہ ہو کہ ان کے کسی بھی غیر جمہوری عمل سے ایک گورباچوف کے بعد کسی دوسرے پیوٹن سے ان کا واسطہ پڑ جائے۔

بجٹ میں عوام پر بوجھ ڈالنے کی بجائے انہیں ریلیف ملے گا

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ حکومت اپنے اور عوام کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں آنے دے گی۔ نیک نیتی، محنت اور دیانت سے لوگوں کے مسائل حل کئے جا رہے ہیں، شکایات وتجاویز سیل کو دوبارہ فعال بنایا جانا اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیل کا باضابطہ افتتاح عوام کے انفرادی اور اجتماعی مسائل کے حل کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ عوام کے تمام جائز مسائل فوری بنیادوں پر حل کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نئے بجٹ میں عوام کو خاص طور پر کم آمدنی والے لوگوں کو ریلیف دیا جائے گا۔ ہماری کوشش ہے کہ عوام پر بوجھ نہ پڑے۔

ستمبر اور دسمبر کے درمیان پاکستان آؤں گی

سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ وہ گرفتاری کے امکان کے باوجود اپنی خودساختہ جلاوطنی ختم کر کے ستمبر اور دسمبر کے درمیان واپس آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بات کا بھی امکان ہے کہ وہ ستمبر سے پہلے بہت جلد واپس آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں وہ جلد ہی کسی تاریخ کا اعلان کریں گی۔

سپریم کورٹ میں سیمینار کے دوران فوج اور عدلیہ کی توہین ہوئی

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاک فوج پورے پاکستان کی فوج ہے۔ قومی اداروں کے تقدس اور احترام کو یقینی بنانا ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔ انتہا پسندی ہمارے معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے۔ موجودہ ملکی حالات میں میڈیا کو مثبت کردار ادا کرنا چاہئے۔ مسلح افواج کو جدید ترین ٹیکنالوجی اور آلات سے لیس کیا جا رہا ہے۔ صدر نے کہا کہ سپریم کورٹ میں سیاسی نعرے اور تقریریں سپریم کورٹ پر حملہ ہیں۔ سپریم کورٹ سیمینار میں عدلیہ اور فوج کی توہین ہوئی ہے۔

ایران تمام خطروں کے باوجود پر امن ایٹمی سرگرمیوں سے دستبردار نہیں ہوگا

ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا ہے کہ ایرانی قوم کسی جارح، ہٹ دھرم اور بے جا مطالبات کرنے والی طاقت کو اس بات کی اجازت نہیں دے گی کہ وہ اس کے وسائل پر قبضہ کرے یا اس کی ذمہ داریوں کا تعین کرے۔ ایران کے صدر احمدی نژاد نے ایک بار پھر ایران کے ایٹمی حقوق کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران تمام خطروں کے باوجود اپنی پر امن ایٹمی سرگرمیوں سے دستبردار نہیں ہوگا۔

دین پر عمل سے مسلمانوں کی تمام مشکلات حل ہو جائیں گی

امام کعبہ الشیخ عبدالرحمٰن السدیس نے کہا ہے کہ ہمارا دین انتہا پسندانہ رویوں سے پاک ہے اور میانہ روی کا دین ہے جس کی بنیاد اخوت اور بھائی چارے پر ہے۔ اگر ہم اسلام پر عمل کرنا شروع کر دیں تو ہماری ساری مشکلات حل ہو جائیں گی۔ ہمارا دشمن امت کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے پر تلا ہوا ہے اور ہم باہمی اتحاد سے ہی اس صورتحال پر قابو پا سکتے ہیں۔

خلائی سیاح دو ہفتے خلاء میں گزارنے کے بعد زمین پر واپس پہنچ گیا

دنیا کا پانچواں خلائی سیاح خلاء کی سیاحت کے بعد زمین پر واپس آ گیا۔ روس نے سیاحوں کو خلاء میں لے جانے کا پروگرام شروع کیا ہے اور دنیا کے کئی امیر ترین سیاحوں نے خلاء کا سفر کیا اور کائنات کا مشاہدہ کیا۔ امریکی سیاح چارلس سیمونی کی خلائی سیاحت کے سفر پر تقریباً اڑھائی کروڑ ڈالر لاگت آئی۔

(روزنامہ دن 23-اپریل 2007ء)

دمے اور ٹی بی کیلئے ادرک کا استعمال مفید

ادرک میں پائے جانے والے اجزاء ہوا کی نالیوں کی تنگی دمے، کھانسی اور تپ دق میں انتہائی مفید پائے گئے۔ اس مرض کے خاتمے کیلئے پانی میں دو کھانے کے چمچ ادرک پیس کر ابلنے کے بعد استعمال کرنا چاہئے۔ ادرک میں جراثیم کش اجزاء وافر مقدار میں موجود ہوتے ہیں جو قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب یکم جون

طلوع فجر	3:23
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:11

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7,Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by
Al-Khair Woods

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

داخلہ مڈل کلاسز الصادق اکیڈمی
الصادق اکیڈمی میں انگلش میڈیم طلباء و طالبات کا داخلہ ٹیسٹ برائے کلاس 6th,7th,8th مورخہ 10 اور 12 جون 2007ء کو صبح 7:00 بجے شروع ہوگا۔ مورخہ 10 جون کو انگلش اور ریاضی کے مضامین کا جبکہ 12 جون کو سوشل سٹڈی اور سائنس کے مضامین کا ٹیسٹ ہوگا۔ جس جماعت میں داخلہ درکار ہو ٹیسٹ اس سے پچھلی جماعت کی کتابوں سے ہوگا۔ داخلہ فارم اور مزید معلومات کیلئے مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف ربوہ سے رابطہ کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی
047-6211637-6214434

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD